# 13767 ـ روزے کی حالت میں دانت کا علاج کروانا

**سوال**

کیا روزے دار کے لیے دانتوں کے ڈاکٹر کے پاس جانا جائز ہے ؟ کیونکہ میرے دانت ضروری علاج کے محتاج ہیں ؟ اور اگر میں روزے کی حالت میں دانتوں کے ڈاکٹر کے پاس ہوں اور میرے حلق میں کچھ چلا جائے اور بغیر قصد کے اسے نگل لوں تو مجھ پرکیا لازم آتا ہے ؟

**پسندیدہ جواب**

الحمد للہ.

شیخ عبد العزیز بن باز رحمہ اللہ تعالی سے دریافت کیا گیا:

جس کسی انسان کے دانت میں درد ہو اور وہ ڈاکٹر کے پاس جائے اور اس نے دانتوں کی صفائی کی یا کھوڑ بھری یا کوئی دانت نکلوایا تو کیا یہ اس کے روزے پر اثرانداز ہو گا ؟

اور اگر ڈاکٹر نے دانت سن کرنے کے لیے اسے انجیکشن لگایا تو یہ روزے پر اثرانداز ہو گا ؟

شیخ رحمہ اللہ تعالی کا جواب تھا:

سوال میں جو کچھ ذکر کیا گیا ہے اس کا روزے پر کچھ اثر نہیں، بلکہ وہ اسے یہ معاف ہے، صرف اسے دواء یا خون نگلنے سے اجتناب کرنا ہو گا، اور اسی طرح مذکورہ انجیکشن کا بھی روزہ پر کچھ اثر نہیں کیونکہ یہ انجیکشن کھانے پینے کے قائم مقام نہیں ... اصل میں اس کا روزہ صحیح اور سلامت ہے " انتہی

دیکھیں: اجوبۃ مھمۃ تتعلق بارکان الاسلام.

اور اگر ڈاکٹر کے پاس آپ کے لیے رات کے وقت جانا ممکن ہو تو یہ زیادہ بہتر اور اولی ہے.

واللہ اعلم .